سوال

ترکِ سنت کا گناہ ہے؟

جواب

سنتیں چھوڑنے کا گناہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ محترم آپ سے اس بات کی تصدیق کرنی تھی کہ اگر کوئی شخص صرف فرض نماز پڑھ کر اٹھ جائے اور سنتیں ادا نہ کرے تو کیا اسکو سنتیں چھوڑنے کا گناہ ہوگا۔ ؟اگر گناہ ہے تو کیا وہ کبیرہ ہے یا صغیرہ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! سنت کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جس کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پابندی فرمائی ہو، وہ سنت موکدہ ہے۔ دوسری وہ جس کی پابندی نہ فرمائی ہو، وہ سنت غیر موکدہ ہے۔ سنتیں دراصل فرائض کی محافظ ہیں اور قیامت کے دن فرائض کی کوتاہی کو سنتوں سے پورا کیا جائے گا۔ اور یہ دونوں قسم کی سنن ہی تقرب الٰہی کا ذریعہ ہیں۔ انسان کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ نوافل کا اہتمام کرے اور اللہ کا تقرب حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اگر کوئی شخص کسی عذر کی بناء پر کبھی کبھار یہ سنتیں ادا نہیں کرتا ہے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔ لیکن اس کو عادت نہیں بنانا چاہیئے۔ اور خاص طور پر فجر کی سنتوں کی پابندی انتہائی ضروری ہے، کیونکہ نبی کریم ﷺ یہ سنن سفر اور حضر دونوں حالات میں پڑھتے تھے اور انہیں کبھی نہیں چھوڑتے تھے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث